

مرتب: مولانا حافظ عرفان الحق اعظمی خان

(قسط ۲۹)

عہد طالب علمی میں مولانا سمیع الحق مدظلہ کے علمی انتخابات

۷۹-۱۹۷۸ء کی ڈائری

عم محترم حضرت مولانا سمیع الحق صاحب دامت برکاتہم آٹھ نو سال کی نوعمری سے معمولات کی ڈائری لکھنے کے عادی تھے۔ ان ڈائیریوں میں آپ اپنے ذاتی اور عظیم والدین اللہ علیہ السلام حضرت مولانا عبدالحق کے معمولات شب و روز اور اسفار کے علاوہ اعزہ و اقارب، اہل محلہ و گرو پیش اور ملکی و بین الاقوامی سطح پر رونما ہونے والے احوال و واقعات درج فرماتے۔ آپ کی اولین ڈائری ۱۹۴۹ء کی لکھی ہوئی ہے۔ جس سے آپ کا ذوق اور علمی شغف بچپن سے عیاں ہوتا ہے۔ احقر نے جب ان ڈائیریوں پر سرسری نگاہ ڈالی تو معلوم ہوا کہ جابجا دوران مطالعہ کوئی عجیب واقعہ، تحقیقی عبارت، علمی لطیفہ، مطلب خیر شاعر، ادبی نکتہ، اور تاریخی عجوبہ آپ نے دیکھا تو اسے ڈائری میں محفوظ کر لیا۔ اس پر دل میں خیال آیا کہ کیوں نہ مطالعہ کے اس نچوڑ اور سینکڑوں رسائل اور ہزار ہا صفحات کے حشر کشید کو قارئین کے سامنے پیش کیا جائے جس سے آئندہ آنے والی نسلیں اور اسیران ذوق مطالعہ استفادہ کر سکیں تاہم یہ واضح رہے کہ نہ تو یہ مستقل کوئی تالیف ہے اور نہ ہی شائع کرنے کے خیال سے اسے مرتب کیا گیا ہے۔ اسلئے ان میں اسلوب کی یکسانیت اور موضوعاتی ربط پایا جانا ضروری نہیں۔ (مرتب)

کراچی کے دینی علمی اداروں کا طوفانی دورہ

۲۹ جنوری: مدرسہ مخزن العلوم بنارس کالونی کراچی کے جلسہ دستار بندی میں شرکت کی اور حضرت الامیر مولانا درخواسی صاحب مدظلہ کی آمد تک گھنٹہ ڈیڑھ گھنٹہ سیرت طیبہ کے علمی اور عرفانی پہلوؤں پر خطاب کیا یہ مدرسہ مولانا مظفر الدین صاحب چلاتے ہیں جو دارالعلوم حقانیہ میں زیر تعلیم رہے ہیں۔

۳۰ جنوری: کراچی کے مضافاتی علاقہ سہراب کوٹھ کے مکینوں کی پر زور خواہش پر بعد از عشاء وہاں کے جلسہ استقبالیہ میں شرکت کی اور مسجد اکاخیل میں حاضرین سے خطاب کیا یہاں افغانی اور قبائلی حضرات کی ایک بڑی تعداد آباد ہے۔ بعض اختلافی مسائل کی وجہ سے ان لوگوں میں اختلافات پیدا ہو رہے تھے احقر نے انہیں بھی ختم کرنے کی سعی کی۔

یکم فروری: لاہری معین آباد میں جامعہ عثمانیہ مولانا اقبال اللہ صاحب ہزاروی فاضل حقانیہ اور ان کے تخلص رفقاء کیساتھ مساعی دینیہ rasailojaraid.com موقوف کی دعوت پر وہاں جانا ہوا۔

زیر تعلیم طلباء نے دینی استعداد و صلاحیت کا بہترین مظاہرہ کیا بعد میں احقر نے فضیلت علم پر تقریر کی۔
 مولانا عبدالرحمن رحمانی حضرت مولانا حماد اللہ ہالچوی، حضرت مولانا سلیم اللہ خان فاروقی
 کے مدارس میں استقبالیہ تقاریب میں شرکت

۲ فروری:۔۔۔ مولانا عبدالرحمان رحمانی صاحب مہتمم ربانی مدرسہ رحمانیہ کی دعوت پر لی مارکیٹ کی جامع مسجد
 رحمانیہ میں جمعہ کا خطبہ دیا اور گھنٹہ سوا گھنٹہ خطاب ہوا نماز جمعہ کے بعد مدرسہ کا معائنہ بھی کیا اور مولانا رحمانی
 صاحب کی طرف سے دے گئے پر تکلف ظہرانہ میں شرکت کی۔

۳ فروری: کراچی کا خالق دینا ہال جنگ آزادی میں شیخ الاسلام مولانا حسین احمد مدنی رحمہ اللہ، رئیس
 الاحرار مولانا محمد علی جوہر وغیرہ کے مجاہدانہ بیانات اور مقدمہ کراچی کی وجہ سے شہرت دوام حاصل کر چکا ہے،
 اس تاریخی ہال میں پاکستان سنی کونسل کے زیر اہتمام ان دنوں ہر روز محافل سیرت منعقد ہو رہی تھیں، احقر
 سنی کونسل کی دعوت پر آج رات خالق دینا ہال کے اس اجتماع کے مہمان خصوصی اور صدر مجلس تھے، مجھ سے
 قبل مولانا خان محمد ربانی اور پھر جناب ڈاکٹر اسرار احمد صاحب لاہور کی مبسوط تقریر ہوئی۔ میں نے اختتامی
 خطاب میں سیرت طیبہ کی جامعیت اور ہمہ گیری پر مختصر روشنی ڈالی۔

۶ فروری: جامعہ حمادیہ ڈرگ کالونی کراچی میں ایک اہم دینی مدرسہ ہے اس کے متدین مہتمم حضرت
 مولانا حماد اللہ صاحب قدس سرہ ہالچوی شریف سے ان کا تعلق ہے اور جامعہ بھی انہیں کے نام نامی سے
 معنون ہے۔ آج جامعہ کھٹرف سے احقر کو استقبالیہ دعوت دی گئی تھی۔ نماز ظہر کے بعد جامعہ کے مسجد کے
 وسیع ہال میں جامعہ کے اساتذہ طلباء اور عام مسلمانوں کے مجمع میں فضیلت علم اور علمی اور عملی ذمہ داریوں
 پر طلبہ سے خطاب ہوا۔ طلباء کی معقول تعداد یہاں زیر تعلیم ہے۔

۷ فروری: ڈرگ کالونی ہی میں کراچی کا ایک وسیع علمی مرکز جامعہ قاریہ کی شکل میں آباد ہے جو علمی معیار
 اور طلباء کی محنت و لگن اور کثرت کے لحاظ سے بڑی تیزی سے شہرت پا رہا ہے یہاں کے مہتمم حضرت مولانا
 سلیم اللہ صاحب فاروقی فاضل دیوبند حضرت شیخ الحدیث مدظلہ (والد ماجد) کے بھی قریبی مخصوص تلامذہ
 میں سے ہیں، مدرسہ اپنی دینی حیثیت قومی و ملی مسائل میں شغف اور اس کے مہتمم کی دینی حیثیت و تہلب
 اور سیاسی علمی و سماجی سرگرمیوں میں انہماک کی وجہ سے ممتاز مقام پا چکا ہے مدرسہ میں طلباء کے غیور
 اور جسور تنظیم حزب اللہ سواد اعظم کے نام سے قائم ہے۔ جامعہ اور پھر اس تنظیم کی طرف سے آج یہاں احقر
 کو دعوت استقبالیہ دی گئی۔ نماز ظہر کے بعد اہل علم طلباء علوم نبوت اور نئے دور کے تقاضے اور ذمہ داریوں
 پر میں نے تقریر کی۔ شاندار مسجد کراچی کا مولانا سلیم اللہ صاحب اللہ کے منتظمین کے علاوہ

حضرت مولانا سلیم اللہ صاحب نے بھی خطاب فرمایا۔

مولانا عبدالقدیم حقانی، مولانا قاری فضل ربی ندوی جامع مسجد الصدیق اور جامع مسجد حنفیہ کے پروگراموں میں شرکت:

۸ فروری: نماز جمعہ میں نے ڈیفنس سوسائٹی کی نئی شاندار تعمیر شدہ مسجد جامعہ الصدیق میں پڑھائی۔ یہ مسجد ابوظہبی والوں کے تعاون سے حال ہی میں تعمیر ہوئی ہے پڑھے لکھے سرکردہ حضرات کا مجمع تھا۔ احقر نے سیرت طیبہ کے بعض کوشوں پر روشنی ڈالی۔ یہ پروگرام جناب شیخ رشید احمد صاحب پاکستان چین فیکٹری کی دعوت پر ہوا۔

۹ فروری: بعد از نماز عشاء صابری مسجد کوئٹہ کو دام بہار کالونی میں مولانا عبدالقدیم صاحب فاضل حقانیہ کی دعوت پر خطاب ہوا۔

۱۰ فروری: انجمن تعلیم القرآن کراچی کے زیر اہتمام جامع مسجد حنفیہ طیر کالونی میں حفظ قرآن کے جلسہ تقسیم اسناد و ستار بندی تھا جس میں قرآن کریم کی اہمیت اور فضیلت پر اجتماع میں خطاب کیا۔

۱۸ فروری: آج مولانا قاری فضل ربی ندوی کی دعوت پر ان کے ممتاز اشاعتی ادارہ مجلس نشریات و تحقیقات اسلام کا معائنہ کیا اور ان کے ظہرانہ میں شرکت کی مجلس نشریات، پاکستان میں حضرت مولانا ابوالحسن علی ندوی مدظلہ کی تصانیف و مطبوعات کی اشاعت کا بہترین کام کر رہا ہے۔

۱۹۷۹ء کی ڈائری

کراچی میں حضرت شیخ الحدیث مدظلہ کی عیادت کیلئے قومی زعماء و علماء کی آمد

حضرت شیخ الحدیث مدظلہ ۱۳ جنوری ۱۹۷۹ء سے آنکھوں کے علاج کے سلسلہ میں جناح ہسپتال کراچی میں زیر علاج ہیں اب تک ان کی آنکھوں کا مکمل افاقہ نہیں ہوا۔ دونوں آنکھوں کا آپریشن ہو چکا ہے مگر شوگر کی وجہ سے اندرونی حصوں میں زخم صاف نہیں ہو رہا۔ ڈاکٹر ٹی۔ ایچ کرمانی صاحب اور دیگر معالجین قلب و چشم پوری حقیقت و محبت سے علاج فرما رہے تھے جناح ہسپتال کراچی میں علاج کے دوران وفاقی وزیر صحت جناب محترم صبیح صادق کھوسو اپنے ماتحت سٹاف اور ذمہ دار حضرات کے ساتھ حضرت کی عیادت کیلئے ہسپتال آئے اور دیر تک علاج معالجہ کے حالات پر ڈاکٹروں سے تبادلہ خیال کیا قائد قومی اتحاد حضرت مولانا مفتی محمود صاحب نے بھی حضرت کی عیادت کی اسلامی مشاورتی کونسل کے ارکان علامہ شمس الحق افغانی، مولانا مفتی سیاح الدین، مولانا مفتی محمد اور یس میرٹھی اور ان کے

علاوہ ہر طبقہ فکر کے علماء و زعماء طلباء و اہل علم و فضل کا نانا ہسپتال میں بندھا رہتا ہے۔ صحافی حضرات بھی بڑے تعداد میں آئے جس میں روزنامہ جنگ کے میرخلیل الرحمن کے فرزند میرخلیل الرحمن بڑی حقیقت سے مسلسل آتے رہے، حضرت سے متاثر ہو کر بعض گھریلو امور میں مولانا محمد یوسف بنوری اور مولانا محمد یوسف لدھیانوی سے رجوع کرتے رہے، ناجیز سے بھی گہری وابستگی اور دلچسپی کا اظہار کرتے رہے۔

۱۴ مارچ: مولانا مغفور اللہ صاحب ہزاروی مدرس دارالعلوم حقانیہ سمرج سے واپس دارالعلوم تشریف لائے

مولانا شیرعلی شاہ کی والدہ کا انتقال

۲۹ جنوری ۱۹۷۹ء بمطابق ۱۳۹۹ھ: مولانا شیرعلی شاہ صاحب سابق مدرس دارالعلوم حقانیہ حال مقیم مدینہ منورہ کی والدہ مرحومہ کا انتقال ہو گیا رحمہ اللہ وارضاہ۔

قومی کمیٹی برائے مدارس کی رکنیت اور کمیٹی کے ارکان کا دارالعلوم کا دورہ

قومی کمیٹی برائے دینی مدارس جسے صدر پاکستان نے مدارس عربیہ کے نظام و نصاب وغیرہ امور کے بارہ میں رپورٹ دینے کیلئے نامزد کیا ہے۔ احقر کو بھی اس کمیٹی کی رکنیت کیلئے نامزد کیا گیا ہے۔

قومی کمیٹی برائے مدارس کے چیئر مین ڈاکٹر عبدالواحد ہالے پونا سیکرٹری جناب محمد یوسف کورایا صاحب، جناب حافظ نذراحمد صاحب مرتب جائزہ مدارس اور جناب مولانا محمد ادریس میرٹھی کراچی رکن کمیٹی پشاور کے اجلاس سے واپسی پر دارالعلوم کے معائنہ اور احقر سے تبادلہ خیال کے لئے دارالعلوم تشریف لائے مگر میرے سفر کی وجہ سے اُن سے ملاقات نہ ہو سکی۔

حضرت مولانا قاسم نانوتوی سیمینار کی دعوت

دارالعلوم دیوبند کی جمعیتہ الثقافتہ القاسمیہ دیوبند اواخر اپریل ۱۹۷۹ء میں حکیم الاسلام مولانا قاری محمد طیب مدظلہ کی نگرانی میں حضرت جتہ الاسلام مولانا قاسم نانوتوی رحمہ اللہ کے علوم و افکار اور شخصیت و کردار پر ایک سیمینار منعقد کر رہی ہے اس سیمینار کیلئے جمعیتہ نے مجھے بھی دعوت دی ہے کہ ”حضرت نانوتوی رحمہ اللہ“ بحیثیت استاد حدیث کے عنوان پر مقالہ پڑھیں۔ اگر عوارض و موانع نہ ہوئے اور ویرانہ وغیرہ مرحلہ بھی طے ہو سکا تو ان شاء اللہ اس سیمینار میں شرکت کروں گا۔

قومی کمیٹی میں مدارس کی بھرپور ترجمانی

۲۵ مارچ ۷۹ء: صدر پاکستان کی سربراہی میں قومی کمیٹی برائے مدارس عربیہ کے اجلاس میں شمولیت کیلئے

روانہ ہوا۔ ۲۶ مارچ شام کو کراچی پہنچ کر حضرت شیخ الحدیث مدظلہ کی خدمت میں حاضری دی۔ ۲۷ مارچ کی صبح کمیٹی کے اجلاس میں شرکت کیلئے کراچی سے بذریعہ کار حیدر آباد گیا جہاں حیدر آباد یونیورسٹی میں دو دن کمیٹی کے اجلاس ہوتے رہے ابتدائی نشست میں وفاقی وزیر مذہبی امور نے بھی شرکت کی۔ یہ قومی کمیٹی کے اجلاسوں میں میری پہلی شمولیت تھی اور الحمد للہ نصاب درس نظامی کے سلسلہ میں بھرپور ترجمانی کی اور گرجوشی سے معرکہ میں حصہ لیا اب کمیٹی کی منتخب کردہ ذیلی کمیٹی برائے نظر ثانی نصاب مروجہ عصری کا اجلاس ۱۸-۱۷ اپریل کو اسلام آباد میں ہوگا۔ اس ذیلی کمیٹی میں میرا نام بھی شامل ہے اور ان شاء اللہ نصاب مدارس عربیہ کے افادیت کے سلسلہ میں بھرپور وکالت کروں گا۔ حیدر آباد کے اجلاس کے بعد ہفتہ عشرہ حضرت شیخ الحدیث مدظلہ کی خدمت میں کراچی رہا۔ اور ۱۹ اپریل کو واپسی ہوئی۔

۳۱ مارچ: بمطابق ۲ جمادی الآخر کو دارالعلوم کے ششماہی تحریری اور تقریری امتحانات شروع ہوئے جو ہفتہ بھر جاری رہے۔

مورخ دارالعلوم دیوبند کی وفات

دارالعلوم دیوبند اور دیوبند قصبہ کے مشہور تاریخ نگار جناب سید محبوب رضوی کا دیوبند میں اچانک انتقال ہوا۔ یہ اطلاع میرے نام مولانا بدر الحسن قاسمی مدیر الداعی کے خط سے ہوئی احقر نے ایک خط کے ذریعہ دارالعلوم خانہ کی طرف سے اظہار تعزیت کیا اور دعائے مغفرت کی گئی۔

شیخ الحدیث مدظلہ کی کراچی سے واپسی

حضرت شیخ الحدیث مدظلہ جو آنکھوں کے علاج کے سلسلہ میں گذشتہ ۱۳ جنوری ۱۹۷۹ء سے کراچی کے جناح ہسپتال میں زیر علاج تھے۔ بحمد اللہ ۳ مئی کو شام سوا چار بجے کراچی سے بذریعہ طیارہ پہنچے۔ کراچی ایئرپورٹ پر خصوصی خدام و متعلقین نے انہیں الوداع کہا، آنکھوں کے زخم شوگر کی وجہ سے مندل نہیں ہو رہے تھے۔ اس لئے آپ کے قیام کراچی کا وقفہ بہت طویل ہو گیا۔ اس وقت بھی اتنا آقاؤ نہیں ہوا جس کی توقع تھی کراچی کے قیام کے دوران ہسپتال کے عملہ انتظامیہ اور حضرت کے خصوصی معالج جناب ڈاکٹر پروفیسر ایچ کرمانی صاحب کے علاوہ ڈاکٹر پروفیسر شفقت صاحب، ڈاکٹر عید رضا صاحب، ڈاکٹر زہرہ صد صاحبہ اور جناب ڈاکٹر سرجن رحمان صاحب، ڈاکٹر عبدالصمد صاحب اور بہت سے دیگر حضرات نے جس خلوص محبت اور دلی عقیدت کے ساتھ حضرت کے علاج و تیمارداری کو توجہ دی اس کیلئے یہ سب لوگ پورے حلقہ کے دعاؤں کے مستحق ہیں، علماء و مشائخ مدارس عربیہ کے مہتممین اساتذہ اور طلبہ اصحاب علم و دانش کے علاوہ ہر طبقہ کے علمائے کرام نے بھی دعا کی ہے اور ہر طرح کے اخلاص

محبت کا مظاہرہ کرتے رہے جس پر یہ سب لوگ شکر یہ کے مستحق ہیں، حضرت کے طویل قیام کے دوران جن حضرات نے مستقلاً بلا مانع حضرت کی خدمت کی سعادت حاصل کی اور اکثر اوقات ساتھ رہے ان میں حضرت کے صاحبزادگان کے علاوہ جناب محترم ایوب مامون صاحب، جنرل فیجرائٹر نیشنل لیبارٹریز کراچی، مولانا عبدالرحیم صاحب بلوچستانی فاضل حقانیہ (حالا کوئٹہ) مولانا حسین احمد حقانی صدر تنظیم فضلاء حقانیہ کراچی، مولانا عزیز الرحمن صاحب حیدری، جنرل سیکرٹری تنظیم فضلاء حقانیہ ادارہ فروغ عربی میرپور خاص دیماڑی کراچی، جناب حاجی سیف الرحمن صاحب جہانگیرہ (ہمارے بڑے ماموں)، جناب عبدالناصر سواتی سٹوڈنٹ میڈیکل کالج، مولانا اقبال اللہ صاحب معین آباد لاہمی کراچی خاص طور سے قابل ذکر ہیں۔ اللہ تعالیٰ ان تمام اہل اخلاص کو اجر جزیل عطا فرمائے۔

قیام کراچی کے دوران حضرت شیخ الحدیث کا مختلف مدارس اور معتقدین کے ہاں تشریف لے جانا حضرت شیخ الحدیث مدظلہ نے کراچی واپسی سے قبل ڈاکٹروں اور عیادت کیلئے آنے والے تمام حضرات کیلئے دعائیں کیں قیام کراچی کے آخری ایام میں ڈاکٹروں کا مشورہ تھا کہ حضرت مدظلہ کو مغرب کے قریب تبدیلی آب و ہوا کے لئے ہسپتال سے باہر لے جایا جائے۔ چنانچہ ان ایام میں حضرت مدظلہ دارالعلوم کراچی اور جامعہ العلوم اسلامیہ بنوری ٹاؤن کراچی میں تھوڑی تھوڑی دیر کیلئے تشریف لے گئے اور وہاں حضرت مفتی الاعظم مولانا مفتی محمد شفیع صاحب رحمہ اللہ اور شیخ الحدیث مولانا محمد یوسف بنوری قدس سرہ کے مزارات پر فاتحہ خوانی فرمائی۔ اسی طرح ایک دن مغرب کے وقت مولانا حسین احمد حقانی کے ہاں سوات کالونی اور ایک دن مولانا قاری عبدالباعث حقانی خطیب جامع مسجد قاصیہ ماٹم آباد کے ہاں تشریف لے گئے اور وہاں پر موجود حاضرین اور معتقدین سے کچھ دیر تک خطاب بھی فرمایا۔

مولانا عزیز الرحمن حیدری کی خواہش پر مدنی مسجد دیماڑی میں ایک دن تشریف لے گئے اور بعد از عشاء مسجد میں حاضرین کو نصائح سے نوازا ایک دن مولانا اقبال اللہ حقانی کی دعوت پر ان کے مدرسہ معین آباد لاہمی کراچی میں بھی قدم رنجہ فرمایا۔ حضرت کے مخلص خادم جناب ایوب مامون صاحب بھی آپ کو مغرب کے وقت مکان پر لے گئے، شفیق الدین صاحب کے والدین کی خواہش پر ان کے ہاں بھی تشریف لے گئے۔ مولانا سلیم اللہ فاروقی مدظلہ حضرت کے زمانہ دیوبند کے خاص تلامذہ میں سے ہیں ان کی دعوت اور خواہش پر ایک دن ان کے مدرسہ جامعہ فاروقیہ میں مغرب کی نماز پڑھی اور طلبہ و اساتذہ کے ایک بڑے مجمع کو اپنی دعاؤں سے نوازا۔

شیخ الحدیث کے عم محترم عبدالرحمن کی رحلت

۲۲ اپریل ۱۹۷۹ء: حضرت شیخ الحدیث مدظلہ کے عم محترم جناب عبدالرحمن کا صاحب رحمۃ اللہ علیہ کا انتقال ہوا۔ نماز جنازہ میں دارالعلوم کے طلبہ اور شہر ویران شہر کے مسلمانوں نے شرکت کی۔ مرحوم جناب ظیل الرحمن صاحب و جناب قاری حبیب الرحمن صاحب فاضل جامعہ حقانیہ کے والدین کو ارتھے۔

حضرت شیخ الحدیث مدظلہ کی طویل عرصہ کے بعد دارالعلوم میں آمد

طویل سفر اور علالت کے بعد ۲۳ جمادی الثانیہ کو حضرت شیخ الحدیث مدظلہ دارالعلوم تشریف لائے اس موقع پر ضعف و علالت کے باوجود طلبہ کی خواہش پر دارالحدیث میں جلوہ افروز ہوئے پورا ہال اساتذہ اور طلبہ سے بھر گیا تھا اور حضرت کے زمانہ تدریس کا منظر لوٹ آیا اس موقع پر دورہ حدیث کے طلباء نے قبر کا ترمذی شریف کے ابتدائی اور آخری چند ابواب کی تلاوت کی اور سماعاً شرف تلمذ حاصل کیا۔ حضرت شیخ الحدیث مدظلہ نے اس موقع پر مختصر خطاب بھی فرمایا حضرت کے افاقہ کی قدرے صحت اور دارالعلوم آمد کی خوشی میں مولوی محمد اور بس ایم اے شیر گڑھ اور مولوی فضل عظیم دیوہی شرکاء دورہ حدیث نے حضرت کی خدمت میں پشتو اور عربی سپانے پیش کئے۔ آپ کی دعا پر مجلس اختتام پذیر ہوئی۔

سفر کوئٹہ کی تفصیلات شفیق فاروقی مرحوم کے قلم سے

جناب مولانا مسیح الحق صاحب جو قومی کمیٹی برائے اصلاح مدارس عربیہ کے رکن ہیں ۲۲ اپریل کو قومی کمیٹی کے اجلاس میں شرکت کیلئے بذریعہ طیارہ کوئٹہ پہنچے اور ۲۳-۲۴ اپریل کو بلوچستان یونیورسٹی کے کمیٹی روم میں کمیٹی کے اجلاس میں شرکت کی اور مدارس کے تحفظ آزادی اور علمی معیار کے دفاع کے سلسلہ میں اپنا نقطہ نظر پیش کرتے رہے۔ اس دوران کمشنر بلوچستان، جناب وائس چانسلر بلوچستان یونیورسٹی جناب چیف سیکرٹری بلوچستان اور بورڈ آف ریونیو وغیرہ کی طرف سے قومی کمیٹی کے ارکان کے اعزاز میں دئے گئے استقبالیہ تقریبات میں بھی شرکت کی۔ بلوچستان کے چھ چھ قریہ قریہ میں دارالعلوم کے مستفیدین علماء اور فضلاء دارالعلوم حقانیہ کی ایک بڑی جماعت دین اور دینی علوم کی خدمت اور اشاعت میں مصروف ہے۔

مولانا کی تشریف آوری کی جہاں جہاں اطلاع پہنچی فضلاء کرام دارالعلوم پہنچنے لگ گئے اور مولانا نے کمیٹی کی مصروفیات کے علاوہ ان دو تین دنوں میں فضلاء جامعہ حقانیہ کے قائم کردہ مدارس عربیہ، اداروں اور کوئٹہ کے دیگر اہم مدارس کی دعوت پر مختصر وقت کیلئے قدم رنجہ فرمایا کوئٹہ کے مخیر تاجہ حاجی آدم خان صاحب قدحاری بازار جو دارالعلوم میں سے ہیں۔ دیگر فضلاء کی طرح

خلوص و محبت میں پیش پیش رہے۔

۲۳ اپریل ہی کی شام کو بجے بعض فضلاء حقانیہ مولانا آغا محمد صاحب، مولانا منتخبہ اللہ صاحب، قاری محمد اسلم صاحب نے کونڈہ و مذاقات کے فضلاء کو مدعو کیا یہاں اینگل روڈ کی جامع مسجد میں ان فضلاء حقانیہ کی طرف سے ایک مختصر استقبالی تقریب ہوئی۔ مولانا قاری محمد اسلم صاحب حقانی نے وہاں موجود فضلاء کرام کی طرف سے سپانامہ پیش کیا جس میں اپنی مادر علمی کی عظمت و احترام کا بھرپور اعتراف اور خراج تحسین موجود تھا۔

جواب میں مولانا مسیح الحق صاحب نے جامع اور موثر خطاب فرمایا جس میں بلوچستان کے چھ چھ میں فضلاء حقانیہ کی علمی و دینی سرگرمیوں خدا کا شکر ادا کیا گیا تھا۔ آپ نے کہا کہ دارالعلوم حقانیہ درحقیقت اپنے فضلاء ہی سے عبارت ہے۔ آپ میں سے ہر فرد اپنے اپنے مقام پر کویا دارالعلوم حقانیہ ہے اور ہر ایک قابل فخر، آپ کی خدمات دارالعلوم کی خدمات ہیں۔ آپ نے فضلاء حقانیہ کو دیگر عظیم علمی و تعلیمی اداروں کے فضلاء کی طرح اپنی ایک تنظیم سے وابستہ ہونے پر زور دیا اور فضلاء نے بھی دینی تعلیمی اور مسلک و مشرب کے دفاع و ترویج و تحفظ، حقانی برادری کی باہمی الفت و ارتباط کیلئے تنظیم فضلاء دارالعلوم حقانیہ قائم کرنے کو ضروری قرار دیا چنانچہ مجلس کے اختتام میں کونڈہ و مذاقات کی تنظیم کا قیام عمل میں لایا گیا۔ اور حسب ذیل عہدیدار منتخب کئے گئے۔

مولانا نور محمد صاحب حقانی، پشتون آباد کونڈہ	صدر
مولانا آغا محمد جامعہ مسجد اینگل روڈ کونڈہ	نائب صدر
مولانا سید منتخبہ اللہ صاحب	سیکرٹری
مولانا قاری عبد الشکور صاحب ہنہ اوڑاک کونڈہ	جنرل سیکرٹری
مولانا قاری محمد اسلم صاحب حقانی	ناظم نشر و اشاعت
حاجی مولانا آدم خان صاحب قدحاری بازار	خزانچی

اس تقریب میں شریک جن فضلاء حقانیہ کے نام اور پتے احقر نوٹ کر سکا ہے وہ حسب ذیل ہیں۔ رداروی میں کچھ نام درج نہیں ہو سکے۔ جس کے لئے معذرت خواہ ہوں بہت سے فضلاء ایسے ہیں جن کو حضرت مولانا کی آمد کی اطلاع نہ مل سکی۔ یا اس تقریب کا بروقت علم نہیں ہو سکا۔

اسم گرامی	پتہ	سن فراغت
مولانا آغا محمد صاحب	خطاب اینگل روڈ کونڈہ	۹۰ھ

مولانا نیک محمد صاحب شیروانی	خلع کوئٹہ شہری لیکن چھاؤنی خطیب، دن ہٹ مسجد چھاؤنی	۹۰ھ
مولانا سلطان محمد شاہ صاحب	خلع پشین ہند روڈ معرفت مولانا محمد شاہ پشین بازار	۷۰ھ
مولانا عبدالنور صاحب	خلع پشین امام موضع گل محمد	۹۶ھ
مولانا محمد عثمان غنی (مدرس)	ہند روڈ کوئٹہ	۹۷ھ
مولانا نور محمد صاحب مجتہم مدرسہ دارالعلوم پشین	پشتون آباد، نو کوئٹہ	۹۷ھ
مولانا وزیر محمد صاحب مدرس مدرسہ	دارالعلوم پشتون آباد، نو کوئٹہ	۹۵ھ
مولانا محمد گل صاحب	خلع پشین تحصیل گلستان ڈاکخانہ قلعہ عبداللہ	۹۴ھ
مولانا عبداللہ صاحب ابن حاجی محمد حسن	مدرس مدرسہ جامع العلوم للہیہ ہند روڈ کوئٹہ	۸۹ھ
مولانا عبداللہ صاحب مدرس مدرسہ جامع العلوم	للہیہ ہند روڈ کوئٹہ	۹۸ھ
مولانا عبدالرحیم حقانی مدرس مدرسہ عربیہ	دارالعلوم قاسمیہ دیبا روڈ کوئٹہ	۹۸ھ
مولانا خان محمد صاحب خطیب جامعہ مسجد	شلدرہ روڈ کوئٹہ	۹۸ھ
مولانا عبدالمنان مدرس مدرسہ چین چانگ	مولانا عبدالعزیز صاحب مرحوم کوئٹہ	۹۸ھ
مولانا عبدالاحد صاحب قندھاری	مدرس مدرسہ مظہر العلوم شلدرہ روڈ کوئٹہ	۹۸ھ
مولانا عبدالرحمن مجتہم	شاہ زمان روڈ مدرسہ رحمانیہ کوئٹہ	۹۸ھ
مولانا شیر علی صاحب مدرس	مدرسہ جامع العلوم للہیہ ہند روڈ کوئٹہ	۹۴ھ
مولانا عبدالغلام صاحب مدرس مدرسہ مظہر العلوم	شلدرہ روڈ کوئٹہ	۹۶ھ
مولانا عبدالشکور صاحب امام و مدرس	مسجد حاجی سید محمد ہند روڈ کوئٹہ	۷۷ھ
مولانا نور محمد صاحب مدرس کلی شاہو	مدرسہ فوج العلوم کوئٹہ	
مولانا محمد علی صاحب مدرس مدرسہ دارالعلوم قاسمیہ	نورک، گلستان خلع پشین	
مولانا غلام نبی	گلستان، قلعہ لاجر۔ خلع پشین	
مولانا آغا محمد مجتہم دارالعلوم اسلامیہ۔ لورالائی	بلوچستان	
مولانا شیر علی صاحب شیدائی سیدان	خلع پشین بلوچستان	
مولانا گل محمد صاحب مدرس	مدرسہ عربیہ مرکزی تجوید القرآن، سرکی روڈ کوئٹہ	
مولانا حاجی آدم خان صاحب	تاجر قندھاری بازار کوئٹہ	
مولانا عبدالرحیم حقانی، مدرسہ قاسمیہ		

ایضاً	مولانا محمد شاہ صاحب
۹۱ھ	مولانا جان محمد صاحب مدرس
۹۸ھ	مولانا عبدالمنان صاحب
۹۱ھ	مولانا عبدالرؤف، مدرس مدرسہ کوچلاک
	مولانا فیض اللہ صاحب کفایت جزل شعور
	مولانا فیصل خطیب و مدرس
	مولانا سید نخبہ اللہ مجتہم
ایضاً	مولانا سید صفی اللہ
	مولانا عبدالحق صاحب
	مولانا داؤد صاحب مجتہم
	مولانا عبدالخلیم صاحب
	مولانا عبدالسلام صاحب

الھدایہ کی طرف سے ایک علمی فقہی شاہکار

آداب الافتاء والقضا

تصنیف: مولانا مفتی ذاکر حسن نعمانی (امام المدینۃ جامعہ عثمانیہ پشاور)

رہنما نمبر: 0301-8811220

جامعہ دارالعلوم حقانیہ اکوڑہ خٹک کی ۷۰ سالہ تاریخ میں پہلی مرتبہ منظر عام پر

حقانیہ ڈائری صفحات ۳۰ (نور کلر)

☆ اساتذہ و مشائخ دارالعلوم حقانیہ کے حالات و خدمات

☆ حاشی میں اساتذہ کے اردو، عربی ملفوظات

☆ جامعہ کے قدیم و جدید تعلیمی تصویریں، تصاویر

رعایتی قیمت: 200 روپے (علاوہ ڈاک خرچ)

برائے راجہ: 0302-5959958 @rasailojaraid.com